رمضان مبارک

(چند منتخب مسنون دعائیں)

1۔رمضان مبارک کے آغاز سے پہلے شعبان کے آخری دن یا رمضان مبارک کا چاند دیکھ کر یہ مسنون دعا کریں:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللہُ (رواہ ترمذی)

اے اللہ! یہ چاند ہم پر امن وایمان اور سلامتی واسلام کے ساتھ نکال۔(اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

اس کے بعد فوراً ہی چند لمحے اکیلے بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کے سامنے خود کو حاضر محسوس کریں، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کریں، نبی ﷺ پر درود بھیجیں، اپنے گناہوں سے استغفار کریں، اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر روزے رکھنے کی نیت کریں، اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پورے ماہِ رمضان میں خلوص نیت کے ساتھ نیکیوں کی کثرت اور برائیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

2۔اللہ تعالیٰ سے خیر وبرکت اور تقویٰ کے حصول اور دین کے راستہ پر استقامت سے چلتے رہنے کی دعا مانگیں۔

3۔رمضان مبارک میں اپنے لئے، دوسروں کے لئے اور خاص طور پر ان مسلمانوں کے لئے دعا کریں جو مصیبت میں گرفتار ہیں۔

4۔پہلے عشرہ میں حصول رحمت کی دعائیں کثرت سے طلب کریں۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللہُ (رواہ ترمذی)

اے اللہ! یہ چاند ہم پر امن وایمان اور سلامتی واسلام کے ساتھ نکال۔(اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَo (المومنون :118)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ نَرْجُوْا فَلَا تَکِلْنَا اِلٰٓی اَنْفُسِنَا طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ (ابوداؤد)

اے اللہ! ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں، پس ایک لمحے کے لئے بھی ہمیں ہمارے نفس کے حوالے نہ کر اور ہمارے سب کام سنوار دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

5۔دوسرے عشرہ میں حصولِ مغفرت کی دعائیں کثرت سے کریں

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَo (الاعراف :23)

اے میرے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

(بخاری)

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے بنایا اور میں بندہ ہو آپ کا۔اور میں آپ سے کئے ہوئے وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے مطابق۔میں آپکی پناہ چاہتا ہوں، برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔مجھے اقرار ہے اس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا۔پس بخش دے مجھ کو کیونکہ بے شک کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو آپ کے سوا۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ ط وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ (متفق علیه)

اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میری توبہ قبول فرما لے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْٓ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ (متفق علیه)

اے اللہ! میری خطا بخش دے اور میری نادانی اور میری زیادتی میرے کام میں اور (وہ گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔اے اللہ! بخش دے مجھ کو ہنسی سے کئے ہوئے میرے گناہ اور قصداً اور بھول کر کئے ہوئے اور جان کر کئے ہوئے اور یہ سب میرے اندر ہیں۔

6۔تیسرے عشرے میں جہنم کی آگ سے رہائی کی دعائیں کثرت سے طلب کریں۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ق اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًاoاِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا o (الفرقان :66-65)

اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب دور کر دے۔بے شک اس کا عذاب جان لیوا ہے۔یقیناً وہ بہت برا ٹھکانہ اور برا مقام ہے۔

7۔لیلۃ القدر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (بخاری)

اے اللہ مجھے آگ سے بچا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی)

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما دے۔

8۔سحری کی کوئی خاص دعا کسی حدیث سے ثابت نہیں۔لیکن یہ قبولیت دعا کا وقت ہے دل ہی دل میں خیر و بھلائی اور عافیت کی دعائیں مانگتے رہیں۔

9۔افطاری کی دعا:

ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ (رواہ ابو دؤد)

پیاس ختم ہوئی رگیں تر ہو گئیں اور دروازے کا ثواب ان شاء اللہ پکا ہو گیا۔

10۔رسول اللہ ﷺ جب کسی کے ہاں روزہ افطار فرماتے تو یہ دعا دیتے:

11۔عید کے دن کی دعا

اَفْطَرَعِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ (رواہ احمد)

روزے دار تمہارے ہاں روزہ افطار کرتے رہیں۔نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور فرشتے تمہارے ہاں (رحمت لے کر) نازل ہوتے رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ عِیْشَۃً نَقِیَّۃً وَمِیْۃً سَوِیَّۃً وَمَرَدًا غَیْرَ مُخْزٍ وَّ لَا فَاضِحٍ اَللّٰھُمَّ لَا تُھْلِکْنَا فُجَاءَ ۃً وَّ لَا تَاْخُذْنَا بَغْتَۃً وَّلَا تَعْجَلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّ لَا وَصِیَّۃٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعَفَافَ وَالْغِنٰی وَالتُّقٰی وَالْھُدٰی وَحُسْنَ عَاقِبَۃِ الْاٰخِرَۃِ وَالدُّنْیَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّقَاقِ وَالرِّیَآءِ وَالسُّمْعَۃِ فِیْ دِیْنِکَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ (رواہ الطبرانی)

الٰہی ہم آپ سے عمدہ زندگی، اچھی موت طلب کرتے ہیں اور (تیری طرف) ایسی واپسی جو رسوا کن نہ ہو، الٰہی ہمیں ناگہانی ہلاک نہ کیجئے گا، اچانک نہ پکڑئے گا اور ایسی موت نہ دیجئے گا کہ نہ ہم حقوق ادا کر سکیں نہ وصیت۔الٰہی! ہم آپ سے طلب کرتے ہیں عفت، غنا، تقویٰ، ہدایت اور دنیا اور آخرت کا اچھا انجام اور ہم آپ کی پناہ میں آتے ہیں شک، اختلاف، ریا اور شہرت سے جو آپکے دین میں ہو۔اے دلوں کے پھیرنے والے جب ایک دفعہ ہمیں ہدایت بخش دی ہے تو اب اس سے پھیرنا نہیں اور اپنی خاص رحمت سے نوازیئے، آپ تو نوازشیں فرمانے والے ہیں۔

12۔آپس میں ملاقات کے وقت نبی ﷺ کی دعا:

تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنْکُمْ : قبول فرمالے اللہ ہم سے اور آپ سے۔